172499-کیا بلغم نگلنے اور کان میں انگلی ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال

جب بھی رمضان المبارک کا مہینہ قریب آتا ہے تو ہمارے ہاں علمائے کرام کی جانب سے روزوں رکھنے کی کیفیت، اور روزہ توڑنے والی اشیاء کے بارے میں وضاحت پر مشتمل لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے، جس میں یہ بھی درج ہوتا ہے کہ جس نے بلغم یا تھوک نگل لی، یا اپنے کان میں انگلی ڈالی تو اسکا روزہ ٹوٹ جائے گا، کیا یہ بات درست ہے؟ مجھے اس بارے میں آگاہ کریں، اللہ آپکو برکتوں سے نوازے۔

پسندیدہ جواب

پہلی بات :

علمائے کرام کی بلغم نگلنے کے بارے میں مختلف آراء ہیں، کہ کیا اس سے روزہ فاسد ہوگا یا نہیں، صحیح بات یہی ہے کہ اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا؛ کیونکہ بلغم نگلنے کو کھانا پینا نہیں کہا جاسکتا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"علمائے کرام کا جب آپس میں اختلاف رائے ہوجائے توکتاب وسنت حرفِ آخر ہونگے، اور اگر ہمیں عبادت کے فاسد ہونے کے بارے میں شک ہو تو اصل یہ ہے کہ عبادت فاسد نہیں ہوتی، چنانچہ اس بنا پر بلغم نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

اہم بات یہ ہے کہ : انسان بلغم کو حلق سے اپنے منہ کی طرف مت کھینچے، اور اگر کھینچ بھی لے تو پھر تھوک دے، چاہے روزہ ہو یا نہ ہو، لیکن روزہ ٹوٹنے کے بارے میں دلیل چاہیئے تاکہ اللہ کے سامنے کوئی جواب دے سکے" انتہی

"مجموع الفتاوی" (19/356)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ مزید کہتے ہیں کہ :

"راجح بات یہی ہے کہ : بلغم نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، چاہے منہ میں آنے کے بعد نگلا جائے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، لیکن انسان کو منہ میں آنے کے بعد اسے نگلنا نہیں چاہیئے؛ کچھ اہل علم اسے حرام قرار دیتے ہیں؛ کیونکہ یہ اچھی عادت نہیں ہے، اس لئے انسان کو بلغم نہیں نگلنا چاہیے" انتہی

"لقاء الباب المفتوح" لقاء رقم (153)

دوسری بات :

روزہ کے دوران کان میں انگلی ڈالنے سے قطعی طور پر روزہ نہیں ٹوٹتا، بلکہ اگر کان میں دوائی ڈالنے کے اثرات حلق میں ذائقے کی شکل میں بھی رونما ہوجائیں تو تب بھی روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ ایسے روزہ ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

مزید فائدے کیلیئے سوال نمبر (80208) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.